Paper Reference(s) 9UR0/01
Pearson Edexcel Level 3 GCE

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research question) in Urdu

Text Booklet

DO NOT RETURN THIS BOOKLET WITH THE QUESTION PAPER.

Pearson

Contents

Page	
3	Question 1
4	Question 2
5	Question 3
6	Question 4
7–8	Question 5
9	Question 6
10	Question 7
11	Question 8
12	Question 9

Question 1

پاکستان کے دو بڑے صوبوں پنجاب اور سندھ میں جب سے پلاسٹک سے بنے ہوئے شاپنگ بیگ پر پابندی لگائی گئی ہے، کارکنوں کے حقوق کی تنظیم اور ان کارخانوں میں کام کرنے والے ہزاروں افراد سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ صوبہ سندھ میں پچھلے اکتوبر کے مہینے سے اس پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس سے نہ صرف مزدور بلکہ دکان دار اور خریداری کرنے والے تمام لوگ پریشان دکھائی دیتے ہیں کیونکہ حکومت نے اس مسئلے کا کوئی حل نکالے بغیر ہی پالیسی بنا دی ہے۔ ان فیکٹریوں میں کام کرنے والے بہت سے کارکنوں کا یہ کہنا ہے کہ اگر جلد ہی کوئی قدم نہ اٹھایا گیا تو لوگوں کی بڑی تعداد بے روزگار ہو جائے گی۔

Question 2

روشنیوں کا شہر

ماضی میں روشنیوں کا شہر کہلانے والا خوب صورت شہر کراچی اب سیاسی اختلافات کا سامنا کر رہا ہے۔ صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نظر آئیں گے۔ بارشوں کے دوران پانی دکانوں اور گھروں میں گھس جاتا ہے جس سے عوام کی زندگی مشکل ہو چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس شہر میں جہاں لوگ کبھی ملک کے مختلف حصوں سے نکل کر یہاں نوکریوں کی تلاش میں آباد ہوا کرتے تھے آج کوئی اس شہر میں جانے کا نام تک نہیں لیتا اور اس کی سب سے بڑی وجہ سیاسی جماعتوں کے آپس کے اختلافات ہیں۔ ہر جماعت اپنی سیاست چمکانے کے لیے عوام کو بے وقوف بنا رہی ہے اور شہر کی حالت کو درست کرنے کی بجائے ایک دوسرے پر الزام تراشی کر رہی ہے۔ اگر یہی حالت رہی تو وہ دن دور نہیں جب یہ شہر جو کبھی صاف ستھرا ہوا کرتا تھا بیماریوں کا گڑھ بن جائے گا اور حالات بے قابو ہو کر ہاتھوں سے نکل جائیں گے۔

Question 3

مغرب اور اُس کا اثر

پاکستان میں آج کل مغربی روایات کا بہت اثر دکھائی دیتا ہے۔ فیشن سے لے کراداکاری اور کھانے پینے سے لے کر موسیقی تک آپ کو مغرب کا اُبھرتا ہوا رنگ نظر آئے گا۔ اس میں کوئی برائی نہیں اگر ہم کسی اچھے کام میں مغرب کی نقل کریں مگر ہمیں اپنی روایات کو نہیں بھولنا چاہیے۔ آج کل کے بعض فنکار اداکاری کرنے سے پہلے مغرب سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کی مغربی تعلیم کاایک بڑا اثر ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ ہمارے ڈراموں اور فلموں میں لباس، کھاناپینا، زبان کا استعمال اور دوسری بہت سی مغربی چیزیں دکھائی دینے لگی ہیں۔ حال ہی میں فنکاروں کو ایوارڈز دینے کی ایک تقریب کینیڈا میں منعقد ہوئی اور اس تقریب میں کہیں بھی ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ یہ پاکستانی ایوارڈز کی تقریب ہے بلکہ لباس، اداکاری، زبان اور موسیقی سے یہی معلوم ہو رہا تھا کہ یہ کوئی مغربی طرز کی تقریب ہے۔

Question 4

کمیونٹی اور انیل

ایک سال بارش بہت کم ہوئی۔ کنوؤں اور ندیوں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ بہت سے پودے اور درخت ضائع ہوگئے، جو بچ رہے، وہ ایسے نڈھال اور مرجھائے ہوئے تھے **جیسے** بیمار ہوں۔ لیکن ہمارے گاؤں میں کچھ عرصہ پہلے انڈیا سے آئے ہوئے انیل کا چمن ہرا بھرا تھا۔ وہ دور دراز سے ایک ایک گھڑا پانی سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو پانی دیتا۔ لوگوں **کو پینے** کے لیے پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ پانی کیا تھا یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی لیکن یہی گندا پانی پودوں کے لیے زندگی کی مانند تھا۔

میں نے اس بے مثال کام پر اسے انعام دینا چاہا تو اس نے یہ کہہ کر لینے سے انکار کر دیا کہ اپنے بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا حقدار نہیں ہوتا، حالات **جیسے** بھی ہوں یہ تو ہر حال میں کرنا ہی پڑتا ہے۔ اگر اس طرح کے لوگ کسی بھی معاشرے میں ہوں تو وہ اُس معاشرے کو یکجا کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

Question 5

پاک چین دوستی

غیر ملکی سرمایہ آنے سے پاکستان میں محنت کشوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان کا چین کا یہ تیسرا سرکاری دورہ تھا اور نوکریاں ان کے ایجنڈے پر سر فہرست تھیں۔ ان تمام دوروں میں چین کے صنعت کاروں اور تاجروں سے اہم ملاقاتیں کی گئیں جن کا مقصد پاکستان میں سرمایہ کاری کے علاوہ سی پیک کے منصوبے کو آگے بڑھانا بھی تھا۔

چین کے صنعت کاروں نے پاکستان میں گھروں کی تعمیر کے علاوہ تیل، کوئلے اور سونے کی صنعتوں میں سرمایہ لگانے میں دل چسپی کا اظہار کیا ہے۔ اگرچہ پاکستان کی معاشی حالت اتنی اچھی نہیں مگر اس ملک میں ماہر افراد نئے پیشے اختیار کرنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ حکومت نے چین کے تاجروں کو یہ یقین دلایا کہ پاکستان میں اُن کو ہر قسم کی سہولت دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ سی پیک کے منصوبے میں کوئی بھی وزارت دخل اندازی نہیں کرے گی اور صرف سی پیک اتھارٹی ہی اس بارے میں فیصلے کرے گی۔ سی پیک

Turn over

کی وجہ سے نہ صرف ملک کی معاشی حالت بہتر ہو گی بلکہ ہزاروں کی تعداد میں نوکریاں پیدا ہوں گی اور پڑھے لکھے نوجوان باہر کے ملکوں میں جانے کے بجائے ملک میں رہ کر اپنے معاشرے کو بہتر بنائیں گے۔

Question 6

ہمارے ملک پاکستان میں کئی سالوں سے نہ صرف پاکستان کا اپنا تعلیمی نظام موجود ہے بلکہ مغربی تعلیمی نظام بھی پوری طرح پھیل چکا ہے۔ جہاں ملک کا امیر طبقہ اس مغربی نظام تعلیم سے فائدہ اٹھا رہا ہے وہاں غریب عوام اس مہنگے تعلیمی نظام سے کوسوں دور ہیں۔ یہ کسی بھی صورت میں مساوی تعلیمی نظام نہیں کہلا سکتا۔ مغربی تعلیم حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں بڑے اور مہنگے اسکول ہیں جہاں غریب بچے خاص کر لڑکیاں پڑھنے کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔ امیر گھرانے کے لڑکوں اور لڑکیوں کو ہر قسم کی سہولتیں میسر ہیں جبکہ غریب گھرانے کے لڑکے اور لڑکیاں اس سے محروم ہیں۔ ایک ترقی پسند معاشرہ اُسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے جب اُس میں برابری کا نظام تعلیم ہو۔

موجودہ حکومت نے اس بات کا عہد کر لیا ہے کہ پاکستان میں ایک ہی تعلیمی نظام ہو گا جہاں امیر اور غریب سب بچے ایک ہی قسم کی تعلیم حاصل کریں گے۔ ملک کے تمام اسکولوں اور مدرسوں میں ایک ہی تعلیم کا نظام رائج ہو گا، جو نہ صرف متوازی نظام ہو گا بلکہ امیر اور غریب کے فرق کو بھی دور کر دے گا۔

Question 7

نیوز میڈیا کا کردار چاہے وہ روایتی اخبارات کی شکل میں ہو یا پھر سوشل میڈیا کی صورت میں، یہ سیاست میں بہت اہم ہو گیا ہے۔ معاشرے کی ترقی اور اس کی خرابی دونوں میڈ یا کے ہی ہاتھوں ہوتی ہے۔ عوام پر اس کے اچھے اور برے سیاسی اثرات نمایاں ہیں۔ پاکستان ہو یا ہندوستان دونوں ممالک میں میڈیا سب سے آگے ہے۔ آج کل تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ میڈیا کے ذریعے معاشرے کے سیاسی اور معاشی حالات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے اور ان کو اچھا یا برا اُن اخبارات سے بنایا جا سکتا ہے جن کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے ہے۔ اس تعلیم یافتہ دور میں زیادہ تر میڈیا کی طاقت اچھائی کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ اس کے ذریعے عوام کو سیاست دانوں اور اُن کے اچھے کاموں کے متعلق آگا ہ کیا جا رہا ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ میڈیا پر کوئی پابندی نہیں اور اُس کو آزادی اظہار کا مکمل حق حاصل ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کے معاشرے میں آزادی اظہار کے لیے میڈیا کو ایک بڑی طاقت مانا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا کے نتیجے میں بڑھتا ہوا سیاسی شعور بھی کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے۔

Question 8

پاکستان میں ملازمت کی کمی کی وجہ سے ہنر مند نوجوان اپنا ملک چھوڑ کر مغربی یا خلیجی ممالک کا رخ کرتے ہیں اس کی بڑی وجہ پاکستان کے سیاسی اور معاشی حالات ہیں۔ اگر پہلی حکومتوں اور سیاست دانوں نے کچھ کیا ہوتا تو اس بات کی نوبت نہ آتی۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ یہ ہنر مند نوجوان کسی بھی ملک یا معاشرے کا ایک قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور اگر یہ سرمایہ ہاتھ سے نکل جائے تو معاشرے کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ثابت ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوانوں کو باہر کے ممالک میں اچھی ملازمت تو مل جاتی ہے مگر اُن کو خاندان سے دور رہنے کی مصیبتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔

اس مسئلے کا واحد حل ایک ایسا معاشرہ ہے جس میں رہنے والوں کے لیے ملازمتیں اور کام ہونا لازمی ہے۔ ایک قابلِ غور بات یہ بھی ہے کہ یہ ہنر مند نوجوان ملک تو چھوڑ جاتے ہیں مگر اپنے وطن سے محبت ان کے دل میں رہتی ہے اور وہ ہر مہینے لاکھوں روپے پاکستان بھیجتے ہیں جس سے کاروبار اور سرمایہ کاری کو فروغ ملتا ہے اور پاکستانی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

Question 9

پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ سندھ میں نہ صرف پانی کی کمی ہے بلکہ وہاں جو پانی موجود ہے وہ بھی غیر معیاری اور غیر صحت بخش ہے۔ چند سالوں سے موسموں میں کافی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جس کی وجہ سے بارشیں سیلاب کا سبب بن گئیں۔ اس سے جہاں پانی کی کمی کا مسئلہ تھا وہاں دوسرا مسئلہ سیلاب کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات تھے۔ فوج اور بین الاقوامی اداروں کی مدد سے نہ صرف صوبہ سندھ میں پانی کی قلت کو ختم کیا جا رہا ہے بلکہ سیلاب سے متاثر ہونے والوں کے لیے امدادی کام بھی شروع ہو گئے ہیں۔ حکومت نئے بند تعمیر کر رہی ہے تا کہ وہ تمام علاقے جو سیلاب کی زد میں ہیں انہیں محفوظ بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ بنجر علاقوں میں پانی پہنچا کر ان علاقوں کو کاشت کے قابل بنایا جارہا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ فصلیں اُگا کر خوراک کی کمی پر قابو پایا جا سکے۔

پاکستان میں قدرتی آفات سے بچنے کے لیے اتنے وسائل نہیں مگر عالمی اداروں کی مدد سے ان کے اثرات پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

SOURCE INFORMATION

Source from: https://jang.com.pk/news/691213

Source from: https://jang.com.pk/news/707918

Source from: https://jang.com.pk/news/783555

Source from: https://jang.com.pk/news/564536